وضو اور غسل
کا مسنون طریقہ

ہر ہر عضو کے دھونے سے متعلق فضیلت، دلیل اور تفصیلی طریقہ کار کے ساتھ مزین ایک جامع رسالہ

تالیف

مفتی ساجد الرحیم

رئیس جامعۃ الحسن ساہیوال

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "دین کی دنیا" ساہیوال

ناشر ادارۃ الحسن ساہیوال

تقریظ

شفیق الامت، ولی کامل، حضرت اقدس

حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ چوبرجی لاہور

استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ جدید رائے ونڈ روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب ذوالجلال کا بہت بڑا احسان اور فضل وکرم ہے کہ انہوں نے اس دارِ فانی میں ہماری ہر ضرورت کا بندوبست کر رکھا ہے، بھوک لگتی ہے قسما قسم کے کھانے دستر خوان پر سجے ہوتے ہیں اور پیاس لگتی ہے قسما قسم کے مشروبات دستر خوان پر سجے ہوتے ہیں، جسطرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے کھانے کی، پینے کی، رہائش کی اور لباس وغیرہ کی ہر ضرورت کا بندوبست کر رکھا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں جنت کی ٹھنڈی ہواؤں میں پہنچانے کے لیے ہماری راہ نمائی کا پورا پورا بندوبست کر رکھا ہے اور بندوبست کیا ہے؟ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدم ہیں اور آپ کے پیارے نورانی طریقے ہیں، لہذا زندگی کے کسی بھی شعبے میں آپ کے اُن پیارے طریقوں کو اپنے سینے سے لگالیا جائے اور اُن پر عمل کر لیا جائے تو اللہ تعالیٰ جنت کی ٹھنڈی ہواؤں کی جھلک دنیا میں دکھلا دیں گے، یا مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک باتباع سنة حبیبک محمد صلی الله علیه وسلم۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر نصیب فرمائے ہمارے نیک مخلص بھائی حضرت مولانا مفتی ساجد الرحیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو جنہوں نے بڑی محبت سے ایک عمدہ رسالہ بنام ''وضو اور غسل کا مسنون طریقہ'' تحریر فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ اس نیک کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اپنی رضا اور خوشنودی کے حصول کا ذریعہ بنائے اور اتباع سنت کے جذبے سے سب کو منور فرمائے۔ امین یا اله العالمین

محمد حسن

۱۴۳۸/۳/۲۲ھ

وضو اور غسل

کا مسنون طریقہ

ہر ہر عضو کے دھونے سے متعلق فضیلت، دلیل اور تفصیلی طریقہ کار کے ساتھ مزین ایک جامع رسالہ

تالیف

مفتی ساجد الرحیم

رئیس جامعۃ الحسن ساہیوال

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "دین کی دنیا" ساہیوال

ناشر ادارۃ الحسن ساہیوال

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

طبع اوّل ۱۴۳۸ھ-2016

0321-6910186

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

جب سے رسالہ ''سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ'' چھپا، اُس کے بعد سے بعض احباب کی طرف سے یہ مطالبہ سامنے آنے لگا کہ وضو سے متعلق بھی اسی طرز کا ایک مدلل مگر مختصر رسالہ لکھا جانا چاہیے۔

الحمد للہ! اگرچہ اپنے ذہن میں بھی عرصہ دراز سے اس موضوع کا ایک خاکہ موجود تھا، مگر ساتھیوں کے حکم پر اور اللہ کی توفیق سے اس رسالہ کی صورت میں اُسے عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس رسالہ میں مندرجہ ذیل خصوصیات کا خیال رکھا گیا ہے:

1. ہر ہر رکن کی دلیل قرآن یا سنت سے پیش کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے
2. جس رکن کی فضلیت ہمیں صحیح ماٰخذ سے ملی اُسے ذکر کیا گیا ہے۔
3. ہر رکن کے ادا کرنے کا مکمل طریقہ کار اور اس کی حدود کو بیان کیا گیا ہے۔

مگر اس سب کے ساتھ ساتھ اس بات کا پورا خیال رکھا گیا ہے کہ یہ رسالہ مختصر رہے تاکہ ہر قاری اسے بآسانی پڑھ سکے۔ اللہ پاک اس رسالہ کو میرے لیے اور اس کی تیاری اور نشر واشاعت میں کسی بھی طرح کے شریک کے لیے ذریعہ نجات اور صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

ساجد الرّحیم غفرلہ

خادم جامعۃ الحسن ساہیوال

۲۲/ربیع الاوّل/۱۴۳۸ھ

22-12-2016ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید

جب کوئی وضو کرنے کا ارادہ کرے تو اُسے چاہیے کہ قبلہ رُخ پاک اور اُونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرے، لیکن اگر کسی شرعی عذر کی وجہ سے کھڑے ہو کر وضو کرے تب بھی گنجائش ہے، مگر اس حالت میں بھی سنت کے مطابق وضو کرنے کی کوشش اور نیت کر لے۔ (شامیہ: 127/1،م: ایچ ایم سعید، بخاری: 30/1،م:قدیمی)

سنت کے مطابق وضو کرنے کی فضیلت:

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اسی طرح وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا اور اس طرح نماز پڑھی جس طرح حکم دیا گیا، تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(الترغیب والترھیب:97/1،م: رشیدیہ)

اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا'' میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹاتے ہیں اور نیکیاں بڑھاتے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ضرور بتایئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: '' وہ ناگواری کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا ہے''۔

(سنن ابن ماجہ:33/1، م: رحمانیہ)

1 نیت کرنا

وضو شروع کرنے سے پہلے نیت کرے، کیونکہ بغیر نیت کے وضو کا ثواب نہ ہوگا اگر چہ وضو ہو جائے گا۔ (الجامع الصحیح للبخاری:2/1،م:قدیمی)

طریقہ: دل سے یوں نیت کرے، اگر چہ زُبان کے ساتھ نیت کرنا بھی اولیٰ اور افضل ہے، کہ '' اے اللہ میں ثواب کی نیت سے آپ کی رضا و خوشنودی اور پاکی حاصل کرنے کے لیے وضو کرتا ہوں''۔

نیت کی فضیلت:

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اچھی نیت آدمی کو جنت میں لے کر جائے گی۔
(کنز العمال: 169/3، م: رحمانیہ)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 525/3، م: العلمیہ)

ایک تیسری جگہ ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ آدمی کو اس کی نیت کے بقدر اجر عطا فرماتے ہیں۔ (کنز العمال: 169/3، م: رحمانیہ)

2 بسم اللہ پڑھنا

پھر "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم" یا "بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰه" پڑھے، اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے پڑھ لے۔
(سنن ابن ماجه: 130، م: رحمانيه ، نور الايضاح: 32، م: قديمی، عمدة الفقه: 116/1، م: زوار اكيڈمی)

"بسم الله والحمدلله" پڑھنے کی فضیلت:

حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص "بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰه" پڑھ کر وضو شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس وقت تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتا رہتا ہے، جب تک اس کا وضو باقی رہتا ہے۔
(المعجم الصغير للطبرانی: 73/1، م: دار الكتب)

"بسم الله" پڑھنے کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے

وضو کے شروع میں " بِسۡمِ اللّٰہ" پڑھی اس نے اپنا تمام جسم گناہوں سے پاک کر لیا اور جس نے وضو کے شروع میں " بِسۡمِ اللّٰہ" نہیں پڑھی تو اس نے صرف اعضاءِ وضو کو پاک کیا۔ (مشکوۃ المصابیح: 48/1،م: رحمانیہ)

ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ اس شخص کا وضو کامل نہیں ہوتا جو بسم اللہ پڑھ کر وضو نہ کرے۔ (المصنف لابن ابی شیبہ: 12/1،م:دار الکتب)

3 ہاتھ دھونا

بسم اللہ پڑھ لینے کے بعد ہر عضو کو مسلسل، ترتیب وار اور دائیں جانب سے حسب ذیل طریقے سے دھونا شروع کرے۔ (سنن ابن ماجہ: 131، م: رحمانیہ۔ نور الایضاح: 32،م: قدیمی)

چنانچہ سب سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں (کلائی کے جوڑوں) تک تین دفعہ دھوئے۔

(سنن ابی داؤد: 26/1،م: رحمانیہ)

ہاتھ دھونے کی فضیلت:

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ جو مسلمان اذان سنے پھر وضو کے لیے کھڑا ہو، تو پانی کا پہلا قطرہ اس کے ہاتھ کو لگتے ہی اس کے گناہ معاف ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

(مجمع الزوائد: 306/1، م: العلمیہ)

4 مسواک کرنا

مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی یا موٹے کپڑے سے دانت صاف کرے۔

(الجامع الصحیح للبخاری: 259/1،م: قدیمی۔ الدر المختار: 115/1،م: سعید)

طریقہ: مسواک کو تر کر کے دائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑے کہ انگوٹھا مسواک کے اوپر والے کنارے کے قریب اور چھوٹی انگلی آخری کنارے کے نیچے رکھے اور درمیان کی باقی تین انگلیاں

اوپر کی جانب رکھے اور پھر پہلے اوپر کے دائیں جانب والے دانتوں میں پھیرے، پھر اوپر کے بائیں جانب والے دانتوں میں، پھر نیچے کے دائیں جانب کے پھر نیچے کے بائیں جانب کے دانتوں میں، پھر زبان اور تالو پر بھی پھیرے اور اس طرح تین مرتبہ کرے اور ہر مرتبہ مسواک کو پانی سے دھو کر پھیرے۔ (عمدۃ الفقہ: 136/1،م: زوار اکیڈمی، فقہی رسائل: 14/1)

مسواک کرنے کی فضیلت:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مسواک کرنے کی ترغیب دی اور فرمایا: کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب مسواک کر کے نماز پڑھتا ہے تو فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کی قرأت سنتا رہتا ہے، پھر وہ فرشتہ اس کے بالکل قریب ہو جاتا ہے، یا آپ ﷺ نے اس جیسی کوئی اور بات ارشاد فرمائی، یہاں تک کہ اس پڑھنے والے کے منہ پر اپنا منہ رکھ دیتا ہے اور وہ نمازی قرآن کا جو حرف بھی پڑھتا ہے وہ فرشتہ کے پیٹ میں چلا جاتا ہے، پس تم قرآن پڑھنے کے لیے اپنے منہ کو صاف رکھا کرو۔ (الترغیب والترھیب: 102/1،م: رشیدیہ)

5 کلی کرنا

تین دفعہ کلی کرے۔ (نسائی: 36/1،م: رحمانیہ)

طریقہ: کلی کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ میں پانی لے کر منہ میں ڈالے اور اس طرح گھمائے کہ پورے منہ میں پانی پہنچ جائے، اگر روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ کرے، اور یہ عمل تین مرتبہ کرے۔

(تسہیل بہشتی زیور: 156)

کلی کرنے کی فضیلت:

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے وضو کے بارے میں

پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کلی کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام وہ گناہ معاف کر دیتے ہیں جو اس دن اس کی زُبان سے صادر ہوئے ہوں۔

(مجمع الزوائد: 311/1، م: العلمیه)

6 ناک میں پانی ڈالنا

تین دفعہ ناک میں پانی ڈالے۔(الصحیح للامام المسلم: 157/1،م: رحمانیه)

طریقہ: دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک میں ڈالے اور بائیں ہاتھ سے ناک کو جھاڑے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اس طرح ناک صاف کرے کہ پانی نرم ہڈی تک پہنچ جائے، بشرطیکہ روزہ دار نہ ہو، اگر روزہ دار ہو تو اس قدر مبالغہ نہ کرے، یہ عمل بھی تین مرتبہ کرنا چاہیے اور ہر مرتبہ نیا پانی لینا چاہیے۔(مسلم: 157/1،م: رحمانیه، غنیة المستملی: 32،م: رشیدیه)

ناک میں پانی ڈالنے کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان وضو کے دوران ناک میں پانی ڈالتا ہے تو پانی کے قطرے کے ساتھ اس کی ناک کے وہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں جن کی بدبو اس کی ناک نے سونگھی ہو۔ (یعنی ناک کے واسطے سے ہونے والے گناہ)(مجمع الزوائد: 312/1، م: العلمیه)

7 چہرہ دھونا

پورا چہرہ دھوئے۔(سورۃ مائدہ :6 ، نسائی: 37/1، م: رحمانیه)

طریقہ: دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر پیشانی کی طرف سے منہ پر ڈالے اور اس طرح ملے کہ پیشانی کے بالوں کے اُگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لَو تک کا حصہ اچھی طرح دھل جائے اور معمولی سا حصہ بھی خشک نہ رہے، اور یہ عمل بھی تین مرتبہ اس طرح کرے کہ ہر مرتبہ پورا چہرہ دھل جائے۔ (عمدة الفقه: 126/1،م: زوار اکیڈمی)

چہرہ دھونے کی فضیلت:

حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر جب وضو کرنے والا اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے وہ تمام گناہ ختم ہو جاتے ہیں جو اس کی آنکھوں نے کیے ہوں۔ (مجمع الزوائد: 310/1، م: العلمیہ)

8 ڈاڑھی کا خلال کرنا

چہرہ دھونے کے بعد ڈاڑھی کا خلال کرے۔ ڈاڑھی اگر گھنی ہو یعنی اندر کی کھال نظر نہ آتی ہو تو اس کا خلال کرے، اور اگر کھال نظر آتی ہو تو اس کھال تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

(سنن ابن ماجہ: 132، م: رحمانیہ)

طریقہ: دائیں ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر ٹھوڑی کے نیچے کے بالوں کی جڑوں میں ڈالیں اور ہاتھ کی پشت گردن کی طرف کر کے انگلیاں بالوں میں ڈال کر نیچے سے اوپر کی طرف لے جائیں۔ لیکن اگر وضو کرنے والا حج یا عمرہ کا احرام باندھے ہوئے ہو تو اسے ڈاڑھی کا خلال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ خلال کرنے کی صورت میں بال ٹوٹنے کا اندیشہ ہے اور مُحرِم کے لیے بال توڑنا ممنوع ہے۔

(ابو داؤد: 31/1، م: رحمانیہ، رد المحتار: 117/1، م: ایچ ایم سعید)

9 کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا

دونوں بازو کہنیوں سمیت دھوئے۔ (سورۃ مائدہ: 6، سنن ابی داؤد: 26,25/1، م: رحمانیہ)

طریقہ: دایاں بازو انگلیوں سے کہنی کی طرف اس طرح دھوئے کہ بشمول کہنی کے کوئی حصہ خشک نہ رہے، پھر اسی طرح تین بار بایاں بازو دھوئے، اور یہ عمل بھی تین مرتبہ اس طرح کرے کہ ہر مرتبہ پورا ہاتھ دھل جائے، اگر انگوٹھی وغیرہ پہنی ہوئی ہو تو حرکت دے لے، تاکہ پانی پہنچ جائے۔

(سنن ابی داؤد: 25,26/1، م: رحمانیہ، فقہی رسائل: 22/1، م: میمن اسلامک پبلشرز)

بازو دھونے کی فضیلت:

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وضو کرنے والا اپنے بازو کہنیوں سمیت اور پاؤں ٹخنوں سمیت دھوتا ہے تو وہ تمام گناہوں سے ایسے محفوظ رہے گا جیسے پیدا ہونے کے دن محفوظ تھا۔

(مجمع الزوائد: 306/1، م: العلمیہ)

10 ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرنا

اس کے بعد ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرے۔ (الموسوعة الفقهيه 51/11،م: علوم اسلامیہ)

طریقہ: راجح قول کے مطابق انگلیوں کے خلال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے میں ڈال کر خلال کرے۔ (الهنديه: 7/1، م: رشيديه كوئٹه)

بعض فقہاءِ کرام نے ایک دوسرا طریقہ بھی تحریر فرمایا ہے: کہ بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ کی پُشت پر اس طرح رکھے کہ دونوں کی انگلیاں آپس میں مل جائیں اور پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو اوپر کی طرف کھینچ دے، پھر اسی طرح دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کا خلال کرے۔ (عمدة الفقه: 120/1)

انگلیوں کا خلال نہ کرنے پر وعید:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا تم پانی کے ذریعے انگلیوں کا خلال کرتے رہو یا آگ ان کا خلال کرے گی۔ (مجمع الزوائد: 326/1،م: دار الكتب العلميه)

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنی انگلیوں کا پانی کے ذریعے خلال نہ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کے ذریعے اس کی انگلیوں کا خلال کریں گے۔ (الترغيب والترهيب: 103/1،م: رشيديه)

11 سر کا مسح کرنا

پورے سر کا مسح کرے۔(سورۃ مائدہ :6)

طریقہ: پہلے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں اور ہتھیلیوں کو سر کے اگلے حصے سے گدی تک لے جائے پھر گدی سے سر کے اگلے حصے تک لے آئے۔(مسلم: 156/1 ،م: رحمانیہ)

سر کا مسح کرنے کی فضیلت:

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب وضو کرنے والا اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو گناہوں سے پاک جنا تھا۔(مجمع الزوائد: 311/1، م: العلمیہ)

12 کانوں اور گردن کا مسح کرنا

سر کے مسح کے فوراً بعد دونوں کانوں اور گردن کا مسح کرے۔(سنن ابن ماجہ: 133، م: رحمانیہ)

طریقہ: چھوٹی انگلی کو کان کے سوراخ میں ڈال کر حرکت دے اور شہادت والی انگلی سے کان کے اندرونی حصوں کا اور انگوٹھے سے کان کے بیرونی حصے کا مسح کرے اور ساتھ ہی انگلیوں کی پشت سے گردن کا بھی مسح کرے۔(حاشیۃ الطحطاوی: 72، م: رحمانیہ)

13 دونوں پاؤں دھونا

اور آخر میں دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔(سورۃ مائدہ :6)

طریقہ: پہلے دائیں پاؤں پر اوپر کی جانب سے پانی ڈال کر اسے بائیں ہاتھ سے اس طرح ملے کہ کوئی جگہ بھی خشک نہ رہے، ایسا تین مرتبہ کرے، اور پھر بایاں پاؤں دھونے کے لیے اس پر اوپر سے نیچے کی طرف پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ سے اس طرح ملے کہ کوئی حصہ بھی خشک نہ رہے، اور یہ پاؤں بھی تین مرتبہ دھوئے۔(عمدۃ الفقہ: 127/1)

پاؤں دھونے کی فضیلت:

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان وضو کرتا ہے، پس جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے وہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں جن کی طرف وہ پاؤں سے چل کر گیا ہو۔(الترغیب والترهیب: 94/1،م: رشیدیه)

14 پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا

پاؤں دھوتے وقت ساتھ ساتھ انگلیوں کا خلال بھی کرے۔(سنن ابن ماجه: 134،م: رحمانیه)

طریقہ: بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیوں کا تین مرتبہ اس طرح خلال کرے کہ دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اور خلال کرنے کے لیے انگلی نیچے سے اوپر کی جانب داخل کرے۔

(سنن الکبریٰ: 124/1،م: العلمیه ۔فتح القدیر: 31/1 ،م: رشیدیه)

انگلیوں کا خلال نہ کرنے پر وعید:

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی انگلیوں کا پانی کے ذریعے خلال نہ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کے ذریعے سے اس کی انگلیوں کا خلال کریں گے۔

(الترغیب والترهیب: 103/1،م: رشیدیه)

ایڑیوں کے خشک رہنے پر وعید:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان کی ایڑیاں خشک تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لیے آگ کی ہلاکت ہو، وضو اچھی طرح کیا کرو۔(سنن ابی داؤد: 25/1،م: رحمانیه)

15 دُعائیں پڑھنا

اور ساتھ ہی وضو کے درمیان اور آخر کی مسنون دعاؤں کا اہتمام کرے، دوران وضو مندرجہ ذیل دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:42،م:دار الکتب، بیروت)

اور آخر میں وضو ختم ہونے پر یہ دعا پڑھیں: " أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ "

مذکورہ بالا دُعا کی فضیلت:

حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ (مندرجہ بالا) دُعا پڑھتا ہے، اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازے سے وہ چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ (الجامع الترمذی:9/1،م:فاروقی)

اس کے بعد پھر یہ دعا پڑھیں: سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ أَسْتَغْفِرُکَ وَ أَتُوْبُ اِلَیْکَ .

مذکورہ بالا دُعا کی فضیلت:

حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ (مندرجہ بالا) دُعا پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ مہر لگانے والے کے ذریعے اس پر مہر لگا دیتے ہیں، اور اس کو عرش کے نیچے لٹکا دیا جاتا ہے، قیامت کے دن تک اس کی مہر کو کوئی نہیں توڑ سکتا۔

(عمل الیوم واللیلۃ:43،م: دار الباز)

وضاحت: مطلب یہ ہے کہ اس دُعا پڑھنے والے کے جنتی ہونے پر مہر لگا کر محفوظ کر دیا جاتا ہے۔

رات کو سوتے وقت وضو کر کے سوئے، کیونکہ یہ بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔

رات کو باوضو سونے کی فضیلت:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو آدمی باوضو ہو کر رات گزارتا ہے، تو فرشتہ اس کے بستر کے پاس رات گزارتا ہے، یہ رات کو جس وقت بھی جاگتا ہے تو وہ فرشتہ یہ دُعا کرتا ہے کہ اے اللہ تو اپنے اس بندے کی بخشش فرما جیسا کہ اس نے باوضو ہو کر رات گزاری ہے۔(مجمع الزوائد:312/1)

وضو کے فرائض

1. ایک مرتبہ سارا منہ دھونا۔(سورۃ مائدہ :6)
2. ایک مرتبہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔(سورۃ مائدہ :6)
3. ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا۔(سورۃ مائدہ :6)
4. ایک مرتبہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔(سورۃ مائدہ :6)

وضو کی سُنّتیں

1. وضو کی نیت کرنا۔(الجامع الصحیح للبخاری: 2/1،م:قدیمی)
2. بسم اللہ کہنا۔(سنن ابن ماجہ:130، م: رحمانیہ)
3. دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا۔(سنن ابی داؤد:26/1،م:رحمانیہ)
4. مسواک کرنا۔(نسائی:18/1، م: رحمانیہ)
5. کلی کرنا۔(نسائی:36/1، م: رحمانیہ)
6. ناک میں پانی ڈالنا۔(الصحیح للامام المسلم، 157/1، م: رحمانیہ)
7. ڈاڑھی کا خلال کرنا۔(سنن ابن ماجہ:132، م: رحمانیہ)

8. ہاتھوں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا نہ کہ کہنیوں کی طرف سے۔
9. ہاتھ اور پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا۔(سنن ابن ماجه: 134، م: رحمانيه)
10. ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔(سنن ابن ماجه: 131، م: رحمانيه)
11. کانوں کا مسح کرنا۔(سنن ابن ماجه: 133، م: رحمانيه)
12. ہر عضو تین بار دھونا۔(سنن ابن ماجه: 131، م: رحمانيه)
13. ترتیب سے وضو کرنا۔
14. پے در پے وضو کرنا۔
15. اعضاءِ وضو کو مَل مَل کر دھونا۔

وضو کے مستحبات

1. پاک اور اُونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔
2. وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔
3. وضو کا برتن مٹی کا ہونا۔
4. وضو کرنے میں کسی سے مدد نہ لینا۔
5. اعضاء وضو کا جہاں تک دھونا فرض ہے اس سے زیادہ دھونا۔
6. داہنے ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔
7. بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
8. انگوٹھی، چھلے، چوڑیاں وغیرہ اگر ایسی ہوں کہ جسم تک پانی پہنچنے میں رکاوٹ نہ بنیں تو ان کو حرکت دینا۔
9. کانوں کا مسح کرتے وقت چھوٹی انگلی کا دونوں کانوں کے سوراخ میں ڈالنا۔
10. پیر دھوتے وقت داہنے ہاتھ سے پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے ملنا۔
11. سردیوں کے موسم میں پہلے ہاتھ پیروں کو تر ہاتھ سے ملنا تاکہ دھوتے

وقت اعضاء پر پانی آسانی سے پہنچ جائے۔

12. ہر عضو کو دھوتے وقت "بسم اللہ الرحمن الرحیم" اور کلمہ شہادت پڑھنا۔
13. وضو میں اور وضو کے بعد جو دُعائیں احادیث شریف میں آئی ہیں ان کو پڑھنا۔
14. وضو کے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینا۔

نوٹ: وضو کے سنن اور مستحبات کی تعداد میں فقہاء و محدثین کا اختلاف ہے، ہم نے اس کتاب میں جو سنن و مستحبات ذکر کیے ہیں وہ حضرت اقدس مفتی عبدالرؤف صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فقہی رسائل" سے ماخوذ ہیں، مگر ان کی تخریج ہم نے کتب حدیث وغیرہ سے خود کی ہے جو وہاں مذکور نہ تھی۔

غسل کا طریقہ

جو شخص غسل کرنے کا ارادہ کرے تو بہتر یہ ہے کہ وہ تہبند وغیرہ باندھ کر نہائے اس لیے کہ بلا تہبند نہانا اگرچہ جائز ہے لیکن اس طرح نہانے کی صورت میں ایک تو ایسی جگہ کا انتخاب کرے جہاں کوئی دیکھ نہ سکے اور دوسرا قبلہ رُخ ہو کر نہ نہائے اور اسی طرح اس صورت میں بیٹھ کر ہی نہائے کیونکہ اس میں پردہ زیادہ ہوگا۔

اب سب سے پہلے دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھوئیں [۱] اور پھر استنجاء کرے خواہ استنجاء کی ضرورت ہو یا نہ ہو، اس کے بعد جسم پر جہاں بھی کہیں نجاست وغیرہ لگی ہو اس کو اچھی طرح دھولیں، [۲] پھر مندرجہ بالا مسنون طریقہ پر وضو کریں، [۳] مگر اس میں کلی کو غرارہ کی حد تک کرنا اور ناک میں پانی نرم ہڈی تک مبالغہ کے ساتھ چڑھانا لازمی

ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ روزہ دار نہ ہو۔ اگر غسل کا پانی پاؤں میں جمع ہوتا ہو تو ابھی پاؤں نہ دھوئے بلکہ غسل سے فارغ ہو کر اس جگہ سے الگ ہو جائے پھر پاؤں کو دھو لے، لیکن اگر غسلخانہ میں پانی جمع نہیں ہوتا تو وضو کے ساتھ ہی پاؤں بھی دھو لیے جائیں۔[۴]

اب وضو کے بعد سب سے پہلے سر پر پانی ڈالے،[۵] پھر دائیں کندھے پر پھر بائیں کندھے پر پھر صابن وغیرہ میسر ہو تو وہ لگا لے ورنہ ویسے ہی ہاتھوں سے پورے جسم کو مَل لے، یہ ایک مرتبہ ہوا، اس طرح تین مرتبہ جسم پر پانی بھی بہائے اور ملے بھی تاکہ بال برابر جگہ خشک نہ رہ جائے، کیونکہ اگر بال برابر جگہ خشک رہ گئی تو یاد رکھیں آپ کا غسل نہ ہوگا۔[۶]

نوٹ: فرض غسل میں کان، ناک اور ناف[۷] وغیرہ کے خلا میں اہتمام سے پانی پہنچانا چاہیے کیونکہ عام طور پر یہاں پانی نہیں پہنچ پاتا اور عموماً اس میں غفلت برتی جاتی ہے اور معمولی سی غفلت سے آدمی ناپاک رہ سکتا ہے۔

غسل کے بعد اپنے بدن کو تولیہ وغیرہ سے صاف کرنا چاہے تو صاف بھی کر سکتا ہے، ورنہ ویسے بھی کپڑے وغیرہ پہن سکتا ہے۔[۸]

تمت بالخیر

---

(۱) ھندیہ: 14/1،م: رشیدیہ کوئٹہ (۲) ھندیہ: 14/1،م: رشیدیہ کوئٹہ (۳) ھندیہ: 14/1،م: رشیدیہ کوئٹہ

(۴) الدرالمختار: 157/1،م: ایچ ایم سعید (۵) الدرالمختار: 159/1 (۶) سنن ابن ماجہ: 145،م: رحمانیہ

(۷) ھندیہ: 14/1،م: رشیدیہ کوئٹہ (۸) سنن ابن ماجہ: 135،م: رحمانیہ

اہم اطلاع

اسکول، کالج، یونیورسٹی کے طلبہ واساتذہ، تاجر، ملازمت پیشہ افراد، مساجد کے نمازیوں اور ریٹائرڈ حضرات کے لیے 40 احادیث، 40 دعاؤں، 80 مسائل، 40 عقائد اور 40 مَن گھڑت باتوں کی نشاندہی پر مشتمل حسین گلدستہ بنام

40 اسباق

ایک ایسی کتاب جو اپنے پڑھنے والے کو دین کے بنیادی علم کے ساتھ ساتھ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے آراستہ کرے۔

یہ کتاب عورتوں، مردوں، بچوں اور بوڑھوں سب کے لیے ایک دینی اور شرعی ضرورت ہے

الحمدللہ یہ کتاب اب ملک بھر میں متعدد جگہ درجہ حفظ وناظرہ، اسکولوں سمر کیمپوں اور مساجد کے نمازیوں میں پڑھائی جارہی ہے۔

خصوصیات: رنگین ٹوکلر اور عمدہ طباعت | دیدہ زیب ٹائٹل | آسان اور عام فہم انداز | مضبوط جلد | اور دیگر بہت سی خوبیوں کے ساتھ

ملنے کا پتہ: جامعة الحسن ساهيوال 584/k بلاک نزد جامع مسجد بلال فرید ٹاؤن ساہیوال
0321-6910186
0334-7908013

حضرت مؤلف صاحب مدظلہم کی دیگر مقبولِ عام تصانیف

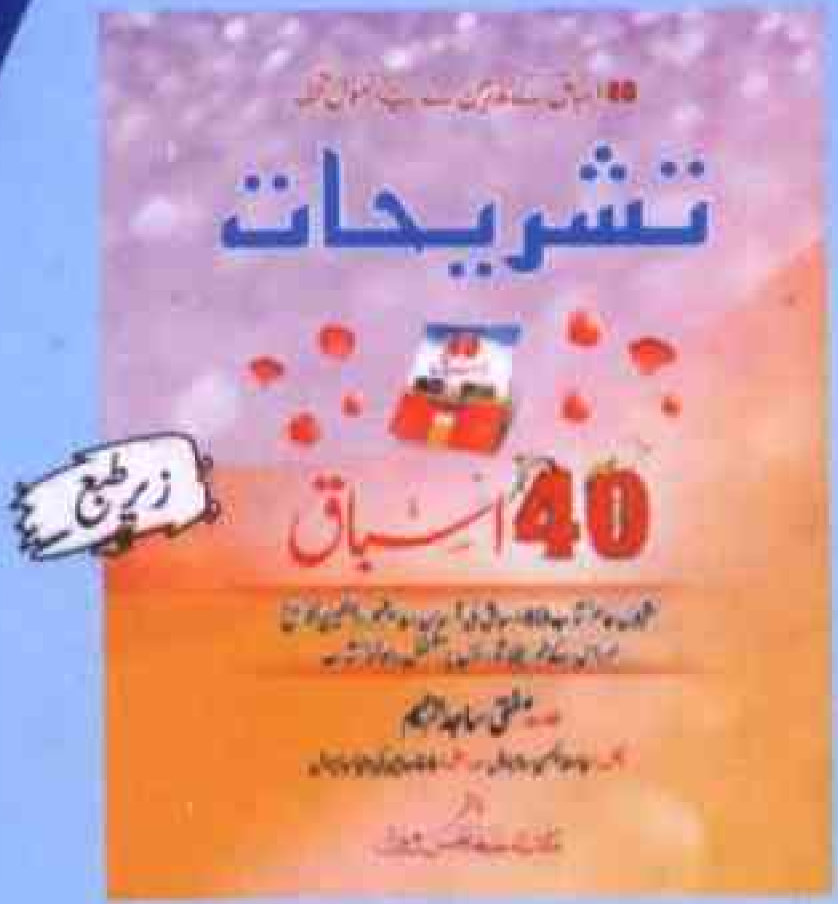

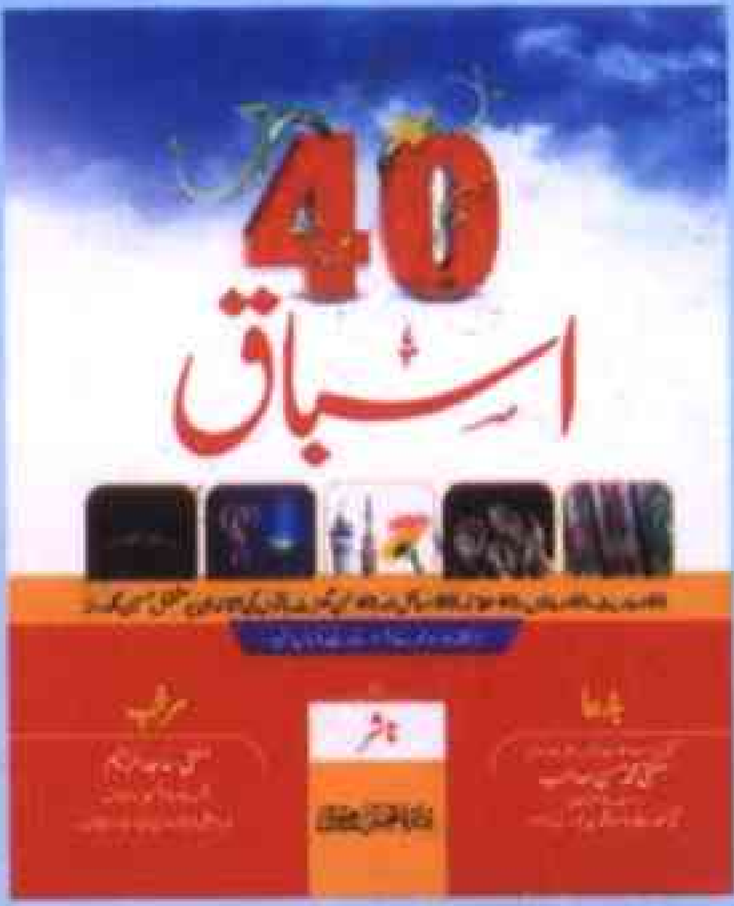

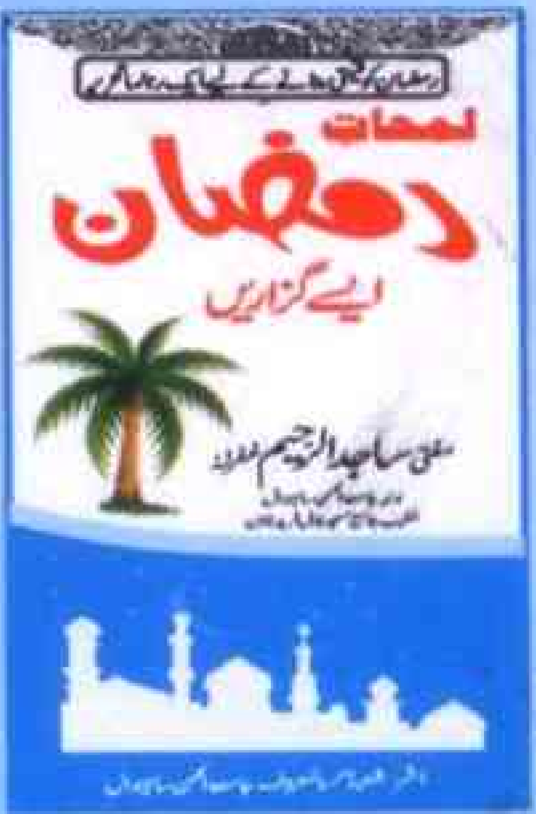

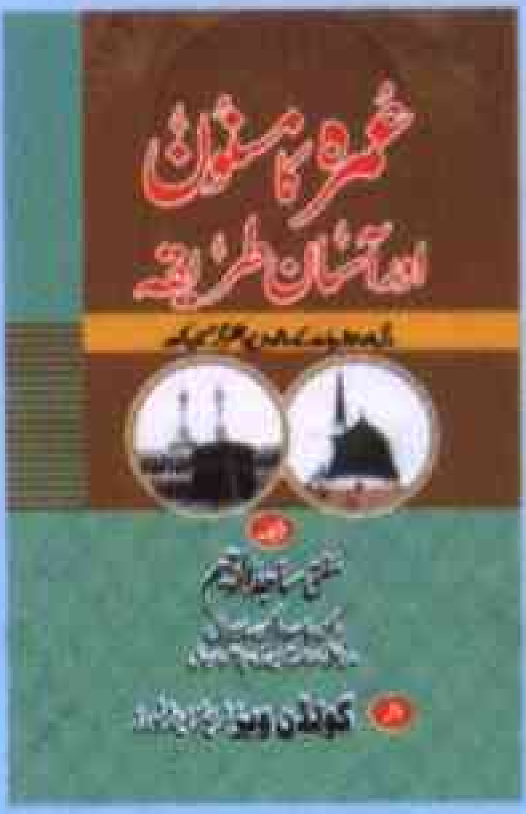

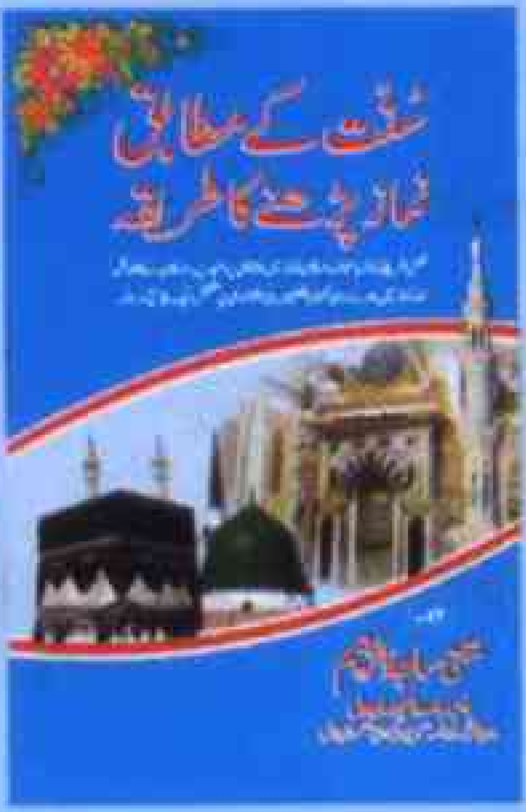

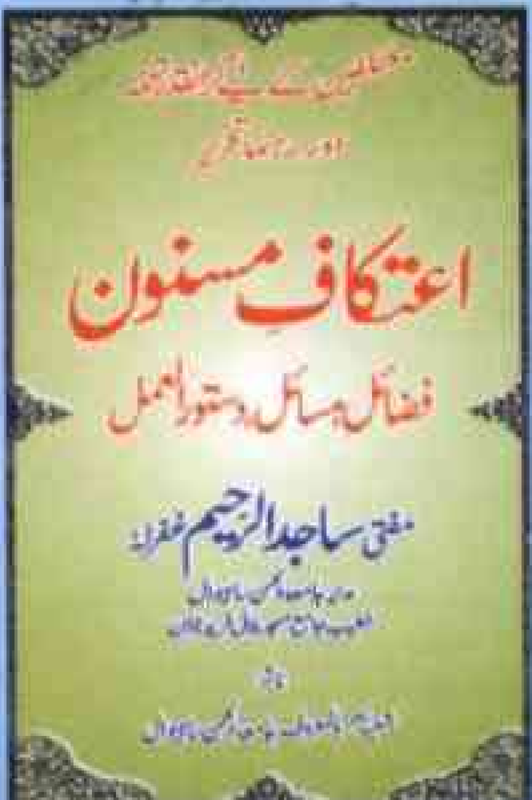

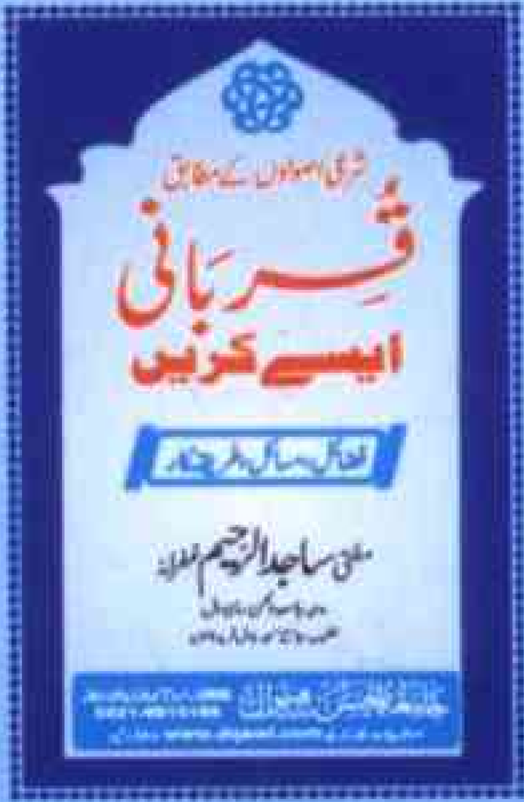

Rahmat Sons 040-4460427